81169-اسقاط حمل کی وجہ سے آنے والے خون کو نفاس سمجھتے ہوئے روزہ افطار کرلیا

سوال

رمضان المبارک میں ایک روز میں تین ماہ سے بھی کم حمل ساقط کرانے ہاسپٹل گئی اور کچھ دعائیں کھائیں، اوراسقاط حمل کے بعد میں نے کھانا جائز سمجھتے ہوئے کچھ کھا بھی لیا، لیکن گھر واپس آنے کے بعد میں نے انٹرنیٹ پر اس مسئلہ کو دیکھا تو مجھے علم ہوا کہ مجھ پر تو روزہ اور نماز کی ادائیگی واجب ہے، کیونکہ یہ خون نفاس کا نہیں، چنانچہ میں نے رمضان کے بعد اس دن کا روزہ رکھا، کیا میرا یہ عمل کافی ہے یا مجھے اور کچھ کرنا ہوگا ؟

پسندیدہ جواب

اول :

جان بوجھ کر اسقاط حمل کرانے کا حکم سوال نمبر (42321) کے جواب میں بیان کیا جا چکا ہے، آپ اس کا مطالعہ کریں.

اسی طرح مختلف مراحل میں حمل ساقط ہونے کے نتیجہ میں مرتب ہونے والے احکام بھی سوال نمبر (12475) کے جواب میں بیان ہو چکے ہیں آپ ان کا مطالعہ ضرور کریں.

دوم :

اگر عورت اپنا حمل ساقط کرائے اور ابھی بچہ کی خلقت مثلا سر اور پاؤں وغیرہ ظاہر نہ ہوئے ہوں، تو اسقاط کی وجہ سے آنے والا خون فاسد ہے، نفاس شمار نہیں ہوگا یہ روزے اور نماز سے منع نہیں کرتا.

لیکن اگر اس میں انسان کی خلقت ظاہر ہو چکی ہو تو یہ نفاس کا خون ہے، اسے نفاس شمار کرتے ہوئے نماز روزہ ادا نہیں کیا جائیگا، انسان کی خلقت ظاہر ہونے کی کم از کم مدت اکیاسی یوم (81) بنتے ہیں، اس کی وضاحت سوال نمبر (37784) میں بیان ہو چکی ہے.

سوم :

اگر آپ نے نفاس کا خون سمجھتے ہوئے روزہ افطار کرلیا اور بعد میں علم ہوا کہ یہ خون فاسد تھا نفاس نہیں، اور آپ نے نماز اور روزہ کی قضاء بھی کرلی تو آپ کے ذمہ کچھ نہیں، لیکن اگر آپ نے قضاء نہیں کی تو جتنی جلدی ہو سکے اس کی قضاء کرلیں.

اللہ تعالی ہمیں اور آپ کو اپنی رضا و خوشنودی اور اطاعت و فرمانبرداری کرنے کی توفیق عطا فرمائے.

واللہ اعلم.